



وزارت دفاع

بان ملکوں کے وزرائے داخلہ کی چوتھی میٹنگ پلس میں وزیر داخلہ کا بیان

Posted On: 24 OCT 2017 2:11PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 24 اکتوبر۔

مندرجہ ذیل، آسیان ملکوں کے وزرائے دفاع کی چوتھی میٹنگ پلس اے ڈی ایم ایم پلس میں جو آج فلپنز میں منعقد ہوئی، بھارت کی وزیر دفاع کا بیان ہے۔

شکری۔ جنات چیئرمین

جم۔ وری۔ فلپنز کے قومی دفاع کے سکرٹری عزت مآب جناب ڈیلفن نیگریلو لورنرانا ۔

ساتھی وزراء، خواتین و حضرات

ہان کو ایشیا کے ادارہ جاتی تانے بانے میں قابل فخر مقام حاصل ہے۔ آسیان کی مرکزیت نے خطے میں استحکام قائم کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ بھارت میں اس سلسلے میں آسیان کی سرگرمیوں کا جاری رہنا مارے لیے بیحد اہم ہے۔

بھارت کے آسیان کے ساتھ تعلقات کو ایکٹ ایسٹ پالیسی کے ایک مرکزی ستون کی حیثیت حاصل ہے۔ جیسا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ۔ ایشیائی صدی کے خواب کیلئے انتہائی اہم ہے۔

آسیان کے اتحاد کی اس کے پورے جذبے اور مقصد کے ساتھ تائید کرتے ہیں۔ آسیان ملکوں نے مشرقی ایشیا چوٹی کانفرنس اور اے ڈی ایم ایم پلس جیسے علاقائی گروپوں کی کامیابی میں اہم رول ادا کیا ہے۔

ایک مختصر عرصے میں اے ڈی ایم ایم پلس ایک ناگزیر اور مؤثر پلیٹ فارم بن کر ابھرا ہے، جس کی وجہ سے اہم علاقوں میں ٹکن ملکوں کی مسلح فوجوں کے مابین قابل عمل تعاون پیدا ہوا ہے۔ وئے۔ میں ایک دوسرے کے اتفاق رائے، شفافیت، ترجیحات اور حساسیت کے تئیں باہمی احترام کے اصولوں سے رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔ اصول۔ ماری مستقبل کی کوششوں کیلئے بھی بنیاد بنے رہنے چاہئیں۔

خواتین و حضرات

بھارت نے اے ڈی ایم ایم پلس نظام میں سرگرم رول ادا کیا ہے اور اس کی کامیابی میں مؤثر کردار ادا کیا ہے۔ اس سال بھارت نے میانمار کے ساتھ ملکر ماہرین کے ورکنگ گروپ۔ فوجی دواؤں کے تیسرے سرکل کی مشترکہ قیادت کی ہے۔ ماس اس سے پہلے کے ساتھی قائد سنگاپور، جاپان، روس اور تھائی لینڈ کے ذریعے کئے گئے کاموں کو آگے بڑھائیں گے۔ ان ملکوں نے خاص طور پر انسانی۔ مدد کی بنیاد پر کی جانے والی مدد اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے مشنوں کی سرگرمیوں میں گہرائی پیدا کی ہے۔

بہرے خواہش ہے کہ ای ڈی ایم ایم پلس کے دیگر شراکت داروں کے ذریعے کئے جانے والے اقدامات میں مؤثر طور پر تعاون دیتا رہے۔

میں اے ڈی ایم ایم پلس کی سالانہ میٹنگوں کا دل سے خیرمقدم کرتی ہوں، مجھے اس سال اگست تک کے مقاصد کو پورا کرنے میں بھارت کے گہرے د اور جاری تعاون کے بارے میں اطمینان ہے۔ وئے اپنی بات کے اختتام کی اجازت دیجئے۔

میں نے پچھلے مہینے جب سے وزیر دفاع کی حیثیت سے عہدہ سنبھالا ہے۔ میرا پہلا غیرملکی دورہ ہے۔ میں قابل عمل تعاون کے بارے میں نظریات کے لین دین اور راہنمائی مجھ سے زیادہ تجربہ کار وزراء ساتھیوں سے نئی چیزیں سیکھنے کے سلسلے میں پُر امید ہوں۔

شکری۔

م۔ن۔اس۔ع۔ن۔
U-5306

(Release ID: 1506833) Visitor Counter : 5

